بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بیوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۹ تبوک ۱۳۴۴ھش ۱۲ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ ۹ ستمبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۰۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۸ ستمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ اس وقت طبیعت ٹھیک ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

پاکستان کے ہر فرد کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس نے یا تو عزت اور فتح کی زندگی بسر کرنی ہے یا اُس نے عزت اور فخر کی موت مرنا ہے

یہی وہ راستہ ہے جس پر ہر شریف اور باغیرت انسان کو چلنا چاہیئے

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا اہلِ پاکستان کے نام ولولہ انگیز پیغام

"پاکستان کے ہر مسلمان مرد اور عورت کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس نے یا تو عزت اور فتح کی زندگی بسر کرنی ہے یا عزت اور فخر کی موت اس نے مرنا ہے یہی ایک راستہ ہے جس پر ہر شریف انسان کو چلنا چاہیئے۔ کہ یا وہ دشمن پر فتح پالے یا عزت کی موت مرے . . . .

جرأت اور بہادری ایسی چیز ہے جو دنیا میں انسان کا نام عزت کے ساتھ قائم رکھتی ہے۔ تاریخوں میں کبھی تم نے بزدلوں کے قصے بھی پڑھے ہیں کہ فلاں نے جنگ کے موقعہ پر اس اس طرح بزدلی دکھائی کبھی تم نے بھگوڑوں کے قصے بھی پڑھے ہیں جن کو تاریخ نے یاد رکھا ہو۔ کبھی تم نے کام چوروں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ تاریخ میں جن لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے وہ وہی لوگ ہوتے ہیں جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے اور اپنی جانوں اور مالوں کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے۔ یہ قربانیاں کرنے والے مرد بھی ہوتے ہیں۔ عورتیں بھی ہوتی ہیں اور بچے بھی ہوتے ہیں۔ اسلامی تاریخ میں بھی ان قربانیوں کی مثالیں پائی جاتی ہیں اور موجودہ تاریخ میں بھی ان قربانیوں کی مثالیں پائی جاتی ہیں اور تو اور بعض نابالغ بچوں نے ایسی قربانیاں کی ہیں جن کی مثال بڑے بڑے بہادروں میں بھی نہیں ملتی

پس انا اعطینٰک الکوثر فصل لربک وانحر ان شانئک ھو الابتر کے الفاظ کو ایک رنگ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر چسپاں ہوتے ہیں مگر ایک رنگ میں آج پاکستان کے ہر فرد کے سامنے یہ الفاظ رہنے چاہئیں انا اعطینٰک الکوثر۔ خدا نے آپ لوگوں کو ایک آزاد حکومت دے دی ہے جس میں اسلامی طریقوں پر عمل کرنے کا آپ لوگوں کے لئے موقعہ ہے۔ اب اس دوسرے حصے کو پورا کرنا مسلمانوں کا کام ہے کہ فصل لربک وانحر۔ وہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں، عبادتیں بجا لائیں اور اپنی زندگی کو اسلامی زندگی بنائیں اس کے ساتھ ہی وہ اپنے ملک اور اپنی قوم اور اپنے مذہب کی عزت بچانے کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائیں یہ دو چیزیں ایسی ہیں کہ اگر مسلمان ان پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ ان سے وعدہ کرتا ہے کہ ان شانئک ھو الابتر۔ وہ دشمن جو آج انہیں کچلنا چاہتا ہے۔ خود کچلا جائے گا وہ دشمن جو انہیں تباہ کرنا چاہتا ہے خود تباہ ہو جائے گا۔ صرف اس احسان کے بدلے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر کیا ہے کہ اس نے انہیں کوثر بخشا۔ اللہ تعالیٰ ان سے دو باتیں چاہتا ہے۔ ایک یہ کہ وہ اپنا دین درست کر لیں اور عبادت اور دعاؤں اور ذکر الٰہی میں مشغول ہو جائیں اور دوسرے یہ کہ وہ اپنے دین اور مذہب کے لئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کریں۔ جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان شانئک ھو الابتر۔ یہ مت خیال کرو کہ تم تھوڑے ہو یہ مت خیال کرو کہ تم کمزور ہو۔ اگر اس جذبہ اور نظریہ اور ایمان سے تم کھڑے ہو گے تو خدا بے غیرت نہیں، خدا بے وفا نہیں وہ چھوڑے گا نہیں جب تک وہ اس زبردست دشمن کو جو تم پر حملہ کر رہا ہے تباہ اور برباد نہ کر دے۔

. . . "میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہر احمدی مرد اور عورت کو اور دوسرے مسلمانوں کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں سچے طور پر اپنی اور اپنے رشتہ داروں کی قربانی کرنے کی طاقت بخشے تاکہ وہ اپنے منہ سے ہی یہ کہنے والے نہ ہوں

کہ ہم قربانی کر رہے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فرشتے بھی آسمان پر ان کی قربانیوں کو دیکھ کر تعریف کریں۔ اور ان کی ترقی اور درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کریں اور اللہ تعالیٰ موجودہ مصائب سے بچا کر مسلمانوں کو عزت آزادی اور ترقی کی زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔"

(منقول از "قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں" صفحہ ۵۲ تا ۵۶)

(مرسلہ دوست محمد شاہد)

اخبار احمدیہ

٭ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تربیت نفس کا یہ ایک انمول موقعہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی گوناگوں برکات سے مستفیض ہوں (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

٭ ربوہ — ۳ ستمبر بروز جمعہ نو بجے شیخ منور احمد شمیم صاحب خالد ایم۔ اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ نومولود مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے کا پوتا اور حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ؓ کا پڑپوتا اور محترم مولوی فضل دین صاحب وکیل کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ نیک صالح اور خادم دین بنائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالامال کرے آمین

٭ جامعہ احمدیہ رخصتوں کے بعد ۱۲ ستمبر کو کھلے گا۔ تمام طلباء اور اساتذہ کرام مطلع رہیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ)

٭ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ جمعرات کو پھر سے کھلے گا۔ تمام طلباء اور اساتذہ کرام وقت پر حاضر ہو جائیں (ہیڈ ماسٹر)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۶۵ء

پاکستان پر حملہ

ہندوستان نے بغیر اعلان جنگ کئے پاکستان پر حملہ کر دیا ہے۔ اس طرح اچانک حملہ کر دینا نہ صرف بین الاقوامی ضابطہ کی خلاف ورزی ہے اور نہ صرف حملہ آور کے اخلاق کی پستی کا ثبوت ہے بلکہ اس کی بزدلی پر بھی دال ہے۔

کشمیر کی بغاوت میں آزاد کشمیر کی جو مدد پاکستان نے کی ہے۔ وہ ایک بالکل الگ مسئلہ ہے۔ اس کو بہانہ بنا کر تمام بین الاقوامی ضابطوں اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کے الزام سے بری الذمہ نہیں ہو سکتا۔ اور یہ امر واضح ہے کہ دنیا کے تمام امن پسند لوگ ہندوستان کے اس اقدام کی سخت مذمت کریں گے۔

کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ پاکستان اس کا کما حقہ جواب نہ دے۔ اور دنیا میں جنگ کے ایسے شعلے نہ بھڑک اٹھیں۔ جو نہ صرف برصغیر ہند کو بلکہ تمام ایشیا بلکہ تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیں۔ ہم پاکستانیوں کے لئے اس وقت جو معاملہ درپیش ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہندوستان نے پاکستان پر بلاوجہ حملہ کر دیا ہے۔ یہ ایک واقعہ ہے۔ جو ہر پاکستانی کو برافروختہ کرنے کے لئے کافی ہے۔ اور یقیناً پاکستان کا بچہ بچہ اس کا جواب دینے کے لئے بیتاب ہو چکا ہے۔ اب سوچ بچار کا کوئی موقعہ نہیں ہے بلکہ عمل کا اور فوری عمل کا وقت ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری فوج اس بزدلانہ حملہ کا جواب دینے کے لئے کافی ہے اور وہ ہندوستان کا منہ توڑ جواب دے رہی ہے۔

لیکن اس وقت پوری قوم کے شجاعانہ اور جرأت مندانہ مظاہرات کا بروئے کار لانا بھی لازمی ہے۔ میدان جنگ میں اپنی جانیں قربان کرنے والے اپنی قوم کی قربانیوں سے طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔ جو قوم بیدار ہو جاتی ہے۔ اس کے نوجوان فعالیت کا مجسمہ بن جاتے ہیں۔ اور میدان کارزار میں وہ کارنامے دکھاتے ہیں جو انسانیت کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے جاتے ہیں۔

بے شک ہماری فوج میدان کارزار میں اپنا فرض ادا کر رہی ہے۔ اس لئے جو لوگ براہ راست کارزار میں جا کر دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ان کو بھی اپنا حصہ کارکردگی کو پوری فرض شناسی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے۔ قوم کا فرض ہے کہ میدان جنگ میں لڑنے والوں کے لئے حوصلہ افزائی اور پشت پناہی کا کام دے۔ اس وقت پاکستانی قوم کے جو فرائض ہیں وہ ظاہر ہیں۔ اول تو ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنا تمام مال قوم کی ملکیت خیال کریں۔ اور اپنی ضروریات میں کفایت شعاری سے کام لیں۔ کوئی فضول خرچی نہ کریں۔ اور تمام عیش و آرام کو اپنے اوپر حرام کریں۔ دوسرے یہ کہ وہ فوجی احکام کی پوری پوری پابندی کریں۔ اور اپنی زبانوں کو بند رکھیں اور افواہیں پھیلانے سے باز رہیں۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ جب جنگ ہوتی ہے تو فتح کے ساتھ بعض وقت عارضی ناکامی کا منہ بھی دیکھنا پڑتا ہے۔ اس لئے ہمیں ہر بات کے لئے تیار رہنا چاہیئے اور اگر کہیں نقصان پہنچے تو اس کو دوسروں کی اور اپنی حوصلہ شکنی کی وجہ نہیں بنانا چاہیئے۔

ہم نے یہ جنگ خود نہیں شروع کی۔ یہ ہم پر ڈالی گئی ہے۔ اور بلاوجہ ہندوستان نے حملہ کر دیا ہے۔ اس لئے ہم حق پر ہیں اور یقیناً حق پر ہیں۔ اس لئے ہمیں یہ بھی کامل یقین ہے کہ آخر میں ہماری ہی فتح ہوگی۔ اور دشمن اپنے ارادوں میں بری طرح ناکام ہوگا مگر یہ کام ہم سے بڑی قربانی چاہتا ہے۔ ہم کو دشمن کی زد سے اپنی مقدس زمین کا چپہ چپہ محفوظ کرنا ہے۔ ایک غیور اور شجاع قوم اپنے چھوٹے چھوٹے نقصانوں کو کبھی خاطر میں نہیں لاتی اور اپنے مقصد کے حصول میں جو دشواریاں اس سے دوچار ہوتی ہیں۔ ان کو خوشی بخوشی برداشت کرتی ہے۔ اور صبر و ضبط کا دامن اپنے ہاتھ سے نہیں چھوڑتی۔

آخر میں ہم جو کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ چونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم حق پر ہیں اس لئے ہمیں اللہ تعالیٰ پر پورا پورا بھروسہ رکھنا چاہیئے۔ اور ساز و سامان کی تیاری اور حوصلہ مندانہ جرأت کے ساتھ ساتھ ہمیں دعا کا دامن بھی تھامے رکھنا چاہیئے۔ ہم مسلمان ہیں اور ہمیں اسلامی تاریخ سے یہی سبق ملتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کا ضرور ساتھ دیتا ہے جو دیانتداری سے اپنی قوتوں کو خرچ کرتے ہیں۔ مگر اپنا آخری سہارا اللہ تعالیٰ ہی کی ذات کو سمجھتے ہیں۔ وہ اس کمی کو پورا کر دیتی ہے۔ جو ہماری تجاویز سے باہر رہ جاتی ہے اور اکثر ایسا ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے والے مسلمانوں نے اپنے سے دس گنا سے بھی زیادہ طاقتوں کے چھکے چھڑا دیئے ہیں۔ چنانچہ واقعہ بدر اس کا بدیہی ثبوت ہے۔ صرف ۳۱۳ اسلامی مجاہدوں نے ایک ہزار سے زیادہ مسلح کفار کو بھگا دیا۔ پھر طارق نے چند سپاہیوں کے ساتھ سپین کی ٹڈی دل افواج کو شکستیں دیں۔ خود ہندوستان میں محمد بن قاسم چند مومنوں کے ساتھ داخل ہوا۔ اور کامرانی حاصل کی۔ محمود غزنوی۔ محمد غوری کی فتوحات سے ہندی مسلمانوں کی تاریخ درخشندہ ہے۔ یہ فتوحات اس لئے ہوئیں۔ کہ اول تو یہ لوگ صداقت پر تھے اور دوسرے وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے تھے۔

آخر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ہندوستانیوں کا یہ موروثی مرض ہے کہ وہ وعدے کر کر کے مکر جایا کرتے ہیں۔ اور ہمیشہ بغل پر بزدلانہ وار کرتے ہیں چنانچہ جے پال اور راجہ داہر کا کردار تاریخ عالم میں ثبت ہے۔ اب اگر ہندوستان نے کشمیر کے نہتے لوگوں پر ظلم و ستم ڈھائے ہیں۔ اور ساری دنیا کے سامنے کشمیر میں رائے شماری کے وعدے کر کے مکر گیا ہے۔ تو ہندوؤں کی تاریخ میں کوئی انوکھی بات نہیں ہے البتہ تاریخ یہ بھی بتلاتی ہے۔ کہ جب بھی انہوں نے ایسی اخلاقی پستی دکھائی ہے ہمیشہ اس کو سخت منہ کی کھانی پڑی ہے۔ انشاء اللہ اب بھی ایسا ہی ہوگا۔ ہم کو اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

جو لوگ خاص ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف رجوع کرتا ہے اور آپ ان کی حفاظت فرماتا ہے

"جو خاص ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور آپ ان کی حفاظت فرماتا ہے۔ من کان للہ کان اللہ لہ۔ بہت سے لوگ ہیں جو زبان سے لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرتے ہیں۔ اور اپنے اسلام اور ایمان کا دعوے کرتے ہیں مگر وہ اللہ تعالیٰ کے لئے دکھ نہیں اٹھاتے کوئی دکھ یا تکلیف یا مقدمہ آجاوے۔ تو فوراً خدا کو چھوڑنے کو تیار ہو جاتے ہیں اور اس کی نافرمانی کر بیٹھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ مگر جو خاص ایمان رکھتا ہو اور ہر حال میں خدا کے ساتھ ہو اور دکھ اٹھانے کو تیار ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس سے دکھ اٹھا لیتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد پنجم ص۶۸)

جنگِ بدر کا یوم الفرقان

جبکہ

مُٹھی بھر مسلمانوں کے ذریعے کفّارِ مکّہ کو عبرتناک شکست ہوئی

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سورۃ الفرقان کی آیات

ویوم تشقّق السمآء بالغمام ونزّل الملٰٓئکۃ تنزیلًاہ الملک یومئذٍ الحقّ للرّحمٰن وکان یومًا علی الکٰفرین عسیرًاہ ویوم یعضّ الظّالم علیٰ یدیہ یقول یٰلیتنی اتّخذت مع الرّسول سبیلًاہ یٰویلتیٰ لیتنی لم اتّخذ فلانًا خلیلًاہ لقد اضلّنی عن الذّکر بعد اذ جآءنی وکان الشّیطٰن للانسان خذولًاہ

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں :-

فرماتا ہے۔ تم اس دن کو یاد کرو جبکہ آسمان پھٹ جائے گا اور بادل ہی بادل ظاہر ہو جائیں گے اور کفار کو عذاب دینے کے لئے کثرت سے فرشتے نازل کئے جائیں گے اُس دن بادشاہت کافروں سے چھین کر خدا اپنے ہاتھ میں لے لے گا اور وہ دن کافروں کے لئے بڑا سخت ہو گا اور کافر اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کہے گا کہ کاش میں محمد رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ ہوتا۔ کاش! میں فلاں شخص کو جو دشمن رسول تھا اپنا دوست نہ بناتا۔ اس کم بخت دوست نے خدا تعالیٰ کا پیغام آنے کے بعد مجھے اُدھر بھی گمراہی میں دھکیل دیا اور میرے لئے شیطان بن گیا۔ اور شیطان ہمیشہ وقت پر ساتھ چھوڑ دیا کرتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے اس عذاب کی تفصیلات بیان فرمائی ہیں جو کفار کے لئے آسمان پر مقدر ہو چکا تھا چونکہ ان کا مطالبہ تھا کہ اگر یہ رسول سچا ہے تو ہم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے بتایا کہ ایک دن آنے والا ہے جبکہ فرشتے تمہاری سرکوبی کے لئے آسمان سے اتارے جائیں گے مگر وہ دن تمہارے لئے خوشی کا موجب نہیں ہو گا بلکہ حسرت اور افسوس کا موجب ہو گا۔ آج تو تم بڑی بے باکی کے ساتھ کہتے ہو کہ وہ فرشتے کہاں ہیں جن کا روزانہ ذکر کیا جاتا ہے۔ ہم پر بھی اتریں تو ہم جانیں کہ تم سچ کہتے ہو مگر جب وہ نازل ہوئے تو اس دن تم کہو گے کہ کاش! ہم پر یہ دن نہ چڑھتا اور ہم اس کی آفات سے محفوظ رہتے۔ چنانچہ فرماتا ہے :-

یوم تشقّق السّمآء

ایک دن آنے والا ہے جبکہ آسمان پھٹ جائے گا۔ آسمان کے پھٹنے کے یہ معنے بھی ہوتے ہیں کہ عذاب نازل ہو جائے۔ گویا رحمت اور عذاب دونوں کے لئے آسمان پھٹ جانے کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ دیکھو ایک جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اولم یر الّذین کفروا
انّ السّمٰوٰت والارض
کانتا رتقًا ففتقنٰھما
وجعلنا من المآء کلّ
شیءٍ حیّ۔ (انبیاء ع ۳)

یعنی کیا کفار اس امر پر غور نہیں کرتے کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے نہ آسمان سے برکاتِ الٰہیہ کا نزول ہو رہا تھا اور نہ زمین اپنی مخفی طاقتوں کو ظاہر کر رہی تھی مگر پھر ہم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیج کر ان دونوں کو پھاڑ دیا۔ اور کلامِ الٰہی سے ہم نے ہر چیز کو زندہ کر دیا اس جگہ آسمان کے پھٹنے سے رحمتِ الٰہی کی بارش برسنا مراد ہے لیکن دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

تکاد السّمٰوٰت یتفطّرن
منہ وتنشقّ الارض
وتخرّ الجبال ھدًّا ان
دعوا للرّحمٰن ولدًا
(مریم ع ۶)

یعنی قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں اس لئے کہ عیسائیوں نے خدائے رحمٰن کا ایک بیٹا بنا لیا ہے۔ اس جگہ آسمان کے پھٹنے سے مُراد آسمان سے بلاؤں اور آفات کا نزول ہے یعنی قریب ہے کہ آسمان اپنی بلاؤں اور آفات کا منہ ان کے لئے کھول دے اور انہیں خطرناک عذابوں سے گھیر لے اس لئے کہ انہوں نے ایک انسان کو خدائے رحمٰن کا بیٹا قرار دے دیا ہے

زیر تفسیر آیات میں بھی یوم تشقّق السّمآء سے مراد عذابِ الٰہی کا نزول ہے کیونکہ اس کے معاً بعد اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ

وکان یومًا علی الکافرین
عسیرًا۔

وہ دن کافروں کے لئے بڑا سخت ہو گا۔ اگر یہاں آسمان کے پھٹنے سے رحمتِ الٰہی کا نزول مُراد ہوتا تو کفار کی ناکامیوں اور ان کی حسرتوں کا ذکر نہ کیا جاتا۔

اس دن کی ایک بڑی علامت اللہ تعالےٰ نے یہ بتائی کہ اس دن بادل ہی بادل ظاہر ہو جائیں گے یعنی آسمان سے خوب بارش برسے گی۔ اور دوسری علامت یہ بتائی کہ اس دن اللہ تعالےٰ کے ملائکہ کفّار کو عذاب دینے کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اتارے جائیں گے۔ اسی طرح یہ بھی بتایا کہ اس دن خدائے رحمٰن کی حکومت قائم ہو جائے گی اور کفّار اپنی ہلاکت اور بربادی سے بچنے

فیلڈ مارشل محمد ایوّب خاں کے نام حضرت امام جماعتِ احمدیّہ

کا

برقی پیغام

اپنی طرف سے اور جماعت احمدیہ کی طرف سے مکمل تعاون اور مدد کی یقین دہانی

وطنِ عزیز کے دفاع کے لئے ہر مطلوبہ قربانی بجا لانے کا عہد

ربوہ ــــ مورخہ ۶ ستمبر کو پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ کی اطلاع موصول ہونے پر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے صدرِ پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی خدمت میں ایک برقی پیغام ارسال فرمایا ہے جس کا ترجمہ درج ذیل ہے :-

ربوہ مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء

بخدمت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں صدر پاکستان۔ راولپنڈی

"مجھے یہ معلوم کر کے انتہائی قلق اور صدمہ ہوا ہے کہ بھارتی حکومت نے بغیر کسی وجہ اشتعال کے بزدلانہ طور پر ہماری مقدس سرزمین پر جارحانہ حملہ کیا ہے۔

امتحان و آزمائش کے موجودہ وقت میں پوری کی پوری قوم یک جان ہو کر فردِ واحد کی طرح آپ کے پیچھے ہے۔

مَیں اپنی طرف سے اور جماعتِ احمدیہ کی طرف سے آپ کو دل و جان کیساتھ مکمل تعاون اور مدد کا یقین دلاتا ہوں۔ اس نازک موقع پر ہم ہر مطلوبہ قربانی بجا لانے کا عہد کرتے ہیں۔

مَیں اللہ تعالےٰ سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے بے پایاں فضل کے نتیجہ میں اپنی خاص رہنمائی سے آپ کو نوازے اور ہم سب کو اپنے وطنِ عزیز کا دفاع کرنے کی طاقت و ہمت عطا فرمائے یہاں تک کہ ہم اُس کے فضل سے کُلی طور پر فتحیاب ہوں اور ہمارے کشمیری بھائی آزادی سے ہمکنار ہوں، آمین

پاکستان پائندہ باد

مرزا بشیر الدین محمود احمد

امام جماعتِ احمدیہ

اٹھیں گے۔

یہ عذاب جیسا کہ تاریخی واقعات سے ظاہر ہے کفارِ مکہ پر جنگِ بدر کی صورت میں آیا۔ جسے قرآن کریم نے یوم الفرقان بھی قرار دیا ہے (انفال ع۵) یہی وہ دن تھا جس میں اللہ تعالیٰ کفار کے بڑے بڑے عمائد کو مکہ سے نکال کر بدر کے میدان میں لایا اور انہیں چند کمزور اور بے سامان مسلمانوں کے ہاتھوں لقمۂ اجل بنا دیا۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ عتبہ اور شیبہ اور ابو جہل اور عقبہ بن ابی معیط اور امیہ بن خلف اور نضر بن حارث اور دوسرے تمام سردار ایک ایک کر کے بدر کے میدان میں آ چکے ہیں تو آپؐ نے صحابہؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ

ھٰذہٖ مکّۃ قد القت
الیکم افلاذ کبدھا

یعنی مکہ نے اپنے جگر کے ٹکڑے نکال کر تمہاری طرف پھینک دیئے ہیں۔ مگر چونکہ کفار کا لشکر وادیٔ بدر میں مسلمانوں کے لشکر سے پہلے پہنچ چکا تھا اس لئے اس نے اپنے لئے ایسی جگہ منتخب کر لی جہاں پانی اور گھاس کی کثرت تھی اور جس کی زمین چکنی اور ہموار تھی اور مسلمانوں کو ریت کے ایک ٹیلے پہ اترنا پڑا۔ جہاں نہ تو پانی بافراط مل سکتا تھا اور نہ جانوروں کے لئے گھاس کا کوئی انتظام تھا۔ کفار نے پختہ زمین کا انتخاب اپنے لئے اس لئے کیا تھا کہ لڑائی کی صورت میں جنگی حرکات اس میں آسانی سے ہو سکیں گی۔ اور مسلمانوں کے لئے ریتلا میدان اس لئے چھوڑا گیا تھا کہ جنگ کے وقت ان کے پاؤں ریت میں دھنس دھنس جائیں گے اور ان کے لئے لڑنا مشکل ہو جائے گا۔ مگر وہ خدا جس نے یہ خبر دے رکھی تھی کہ

یوم تشقق السّمآء
بالغمام۔

اس نے راتوں رات جنگ کا اس طرح پانسہ پلٹا کہ خوب بارش ہوئی جس کے نتیجہ میں ایک تو مسلمانوں نے حوض بنا بنا کر پانی جمع کر لیا اور پھر اس کا بڑا فائدہ یہ ہوا کہ بارش کی وجہ سے ریتلا میدان ایک جما ہوا پختہ میدان بن گیا اور کفار کا پختہ میدان پھسلویں زمین بن گیا۔ اور اس کے سپاہیوں اور گھوڑوں کے لئے مسلمانوں کا جم کر مقابلہ کرنا مشکل ہو گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی تائید کے لئے اپنے ملائکہ بھی نازل فرمائے جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو الہاماً بھی دے دی تھی جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اذ تستغیثون ربّکم
فاستجاب لکم انّی
ممدّکم بالفٍ من
الملآئکۃ مردفین۔
(انفال ع۱)

یعنی اس وقت کو یاد کرو جبکہ تم اپنے رب سے التجائیں کرتے تھے کہ وہ تمہاری مدد کے لئے آسمان سے اُترے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری دعاؤں کو سُنا اور اس نے تمہیں بشارت دیتے ہوئے کہا کہ میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد کروں گا جن کا لشکر کے بعد لشکر بڑھ رہا ہو گا۔ چنانچہ مسلمانوں کے مقابلہ میں آنے والے لشکر کی تعداد بھی ایک ہزار تھی اور مسلمان صرف ۳۱۳ تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے بھی انہیں ایک ہزار فرشتوں کے نزول کی خبر دی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہی فرشتے تھے جو ہر انسان کے ساتھ مقرر ہوتے ہیں جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے لشکر کا کفار سے مقابلہ ہوا تو باوجود اس کے کہ صحابہؓ ۳۱۳ تھے اور پھر وہ نہتے اور ناتجربہ کار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر کافر کے دل میں اس فرشتے کے ذریعہ جو اس پر مقرر تھا رُعب ڈالنا شروع کیا کہ مقابلہ کیا تو مارے جاؤ گے بلکہ بعض کفار کو جیسا کہ روایات سے ثابت ہے کشفی حالت میں یہ فرشتے نظر بھی آئے۔ چنانچہ جب بدر کی جنگ میں کفار مسلمانوں کے مقابلہ میں بھاگ نکلے تو بعض لوگوں نے انہیں طعنہ دیا کہ تم نے کیسی بُزدلی دکھائی ہے انہوں نے کہا تمہیں کیا پتہ اس جنگ میں سفید ابلق گھوڑوں پر کوئی عجیب قسم کی مخلوق سوار تھی۔ تلواریں ان کے ہاتھ میں تھیں اور وہ جس پر بھی تلوار چلاتے تھے وہ فوراً کٹ کر دو ٹکڑے ہو جاتا تھا پس ہمارا مقابلہ آدمیوں سے نہیں تھا بلکہ جنّات سے تھا۔ چنانچہ باوجود کثرت اور ساز و سامان کے وہ اس تائیدِ الٰہی کی وجہ سے شکست کھا گئے۔ پھر فرشتوں کا نزول اس رنگ میں بھی ہوا کہ ادھر لڑائی ہو رہی تھی اور ادھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے حضور سجدہ میں گر کر دعائیں فرما رہے تھے۔ بہت دیر کے بعد آپؐ نے سجدہ سے اپنا سر اٹھایا اور پھر خیمہ سے باہر تشریف لا کر آپؐ نے ریت اور کنکروں کی ایک مٹھی اٹھائی اور انہیں زور سے کفار کی طرف پھینکا اور بڑے جوش سے نعرہ لگایا:

شاھت الوجوہ

یعنی دشمنوں کے منہ کالے ہو گئے اور ساتھ ہی آپؐ نے مسلمانوں سے فرمایا کہ یکدم حملہ کر دو آپؐ کا ان کی طرف مٹھی بھر کنکر پھینکنا تھا کہ خدا تعالیٰ نے اس زور سے آندھی چلائی کہ کفار کی آنکھیں اور منہ ریت اور کنکروں سے بھر گئے اور کفار کے لشکر میں بھاگڑ مچ گئی اور آن کی آن میں میدان صاف ہو گیا آپؐ نے اُن کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر فرمایا یہ فرشتوں کی فوج تھی۔ جو خدا نے ہماری مدد کے لئے نازل فرمائی تھی۔ خود قرآن کریم نے بھی ایک مقام پر اس نشان کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے کہ

ما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ
رمٰی۔ (انفال ع۲)

یعنی اے محمد رسول اللہ! جب بدر کے میدان میں کفار کی طرف تُو نے مٹھی بھر کنکر پھینکے تھے تو اس وقت تُو نے وہ کنکر نہیں پھینکے بلکہ ہم نے پھینکے تھے اور صحابہؓ کے متعلق فرماتا ہے کہ

فلم تقتلوھم ولٰکن اللّٰہ
قتلھم (انفال ع۲)

یعنی تم نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے خود ان کو قتل کیا ہے۔ یعنی ظاہر میں تو تمہارے ہاتھوں نے تلوار چلائی اور ظاہر میں تمہارے ہاتھوں سے کفار اپنے کیفر کردار کو پہنچے مگر تم بھی جانتے ہو اور دنیا بھی جانتی ہے کہ تمہاری تلواروں میں یہ طاقت نہیں تھی کہ تم اتنے بڑے لشکر کا مقابلہ کر سکتے۔ تمہارا تجربہ ان سے کم تھا۔ تمہاری طاقت ان سے کم تھی۔ تمہارے سامان ان سے کم تھے مگر اس کے باوجود جو تمہیں غلبہ نصیب ہوا اور تم نے کفار کے بڑے بڑے سرداروں کو خاک و خون میں لوٹا دیا تو اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ تمہاری پشت پر خدائی ہاتھ تھا۔ اور اس کے فرشتوں کی فوج تمہاری تائید میں نازل ہو رہی تھی۔ پھر فرماتا ہے۔

الملک یومئذٍ الحق للرّحمٰن

اس دن بادشاہت سچ مچ خدائے رحمٰن کے قبضہ میں نظر آئے گی کیونکہ اس دن خدائے رحمٰن کی وہ بات پوری ہوئی جو اس نے سالہا سال پہلے مکہ میں سُنا دی تھی کہ

لنسفعًا بالنّاصیۃ ناصیۃٍ کاذبۃٍ
خاطئۃٍ۔ (سورۃ العلق ع۱)

اگر یہ کفار اسلام کی مخالفت سے باز نہ آئے اور وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کو جن کی پیشانی ہمیشہ خدائے واحد کے آستانہ پر جھکی رہتی ہے اسی طرح مکہ کی گلیوں میں گھسیٹتے رہے تو وہ یاد رکھیں کہ ہم بھی ایک دن ان کی جھوٹی اور خطاکار پیشانی کے بالوں کو پکڑ کر نہایت سختی کے ساتھ گھسیٹیں گے۔ چنانچہ جب بدر کی جنگ ختم ہوئی تو ابوجہل اور دوسرے سردارانِ قریش کو جو مسلمانوں کے ہاتھوں نہایت ذلت کے ساتھ ہلاک ہوئے تھے۔ سر کے بالوں سے گھسیٹ کر ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا اور لات و مناۃ اور ہبل کے پجاری خدائے واحد کی قہری تلوار کا نشانہ بن گئے۔

پھر فرماتا ہے

وکان یومًا علی الکافرین
عسیرًا۔

یہ دن کفار کے لئے بڑا سخت اور عبرتناک ہو گا۔ چنانچہ دیکھ لو۔ ابھی جنگ شروع بھی نہیں ہوئی تھی کہ عتبہ اور شیبہ اور ولید حضرت حمزہؓ اور حضرت علیؓ کے ہاتھوں خاک و خون میں تڑپنے لگے اور پھر جنگ ختم ہوئی اور کفار میدان چھوڑ کر بھاگے تو ابوجہل نے مرتے وقت کس حسرت سے کہا کہ

لو غیر اکّارٍ قتلنی

یعنی اے کاش مجھے کسی کسان کے ہاتھ سے قتل نہ ہونا۔ ان الفاظ سے اس کا اشارہ مدینہ کے ان دو نوجوان لڑکوں کی طرف تھا جنہوں نے باز کی طرح اس پر حملہ کیا اور جنگ کے شروع ہوتے ہی اسے زخمی کر کے گرا دیا۔ چونکہ مکہ والے انصار کو بہت ذلیل سمجھتے تھے کیونکہ ان کا کام صرف زراعت کرنا اور سبزی ترکاری بیچنا تھا۔ اس لئے جب ابوجہل دو انصاری لڑکوں کے ہاتھ سے مارا گیا تو اس نے بڑی حسرت سے کہا کہ کاش کسی معزز آدمی کے ہاتھ سے میری موت ہوتی۔ مجھے صدمہ ہے کہ دو کسان لڑکوں نے مجھے مار ڈالا۔ غرض کفار کے لئے یہ ایک ایسا ماتم تھا جس نے ان کے تمام کبر و غرور کو خاک میں ملا دیا۔ اور یسعیاہ نبی کی اس پیشگوئی کو بھی روزِ روشن کی طرح سچا ثابت کر دیا کہ

"عرب کے صحرا میں تم رات کاٹو گے۔ اے ددانیوں کے قافلو! پانی لے کے پیاسے کا استقبال کرنے آؤ۔ اے تیما کی سرزمین کے باشندو! روٹی لے کے بھاگنے والے کے ملنے کو نکلو کیونکہ وے تلواروں کے سامنے سے ننگی تلوار سے اور کھچی ہوئی کمان سے اور جنگ کی شدت سے بھاگے ہیں کیونکہ خداوند نے مجھ کو یوں فرمایا کہ ہنوز ایک برس ہاں مزدور کے ایک ٹھیک برس میں قیدار کی ساری حشمت جاتی رہے گی اور تیراندازوں کے جو باقی رہے قیدار کے بہادر لوگ گھٹ جائیں گے کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا۔" (یسعیاہ باب ۲۱ آیت ۱۳ تا ۱۷)

اس پیشگوئی میں یسعیاہ نبی نے جنگِ بدر کی خبر دیتے ہوئے بتایا تھا کہ ہجرت مدینہ پر ٹھیک ایک سال گزرنے پر عرب میں ایک ایسی جنگ ہو گی جس سے قیدار کی ساری حشمت جاتی رہیگی اور وہ پیٹھ دکھاتے ہوئے میدانِ جنگ سے بھاگ کھڑے ہوں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا کفار اپنے بڑے بڑے جرنیلوں کی لاشیں میدانِ جنگ میں چھوڑ کر بھاگ گئے اور مسلمانوں کی

بڑھے چلو۔ بڑھے چلو! کہ منزلیں قریب ہیں

★ مکرم نسیم سیفی صاحب ★

جفاکشانِ جنگ کی نوا میں اِک ترنگ ہے
ہر ایک نوجوان آج قدرتاً دبنگ ہے
یہ صُلح و آشتی کا ہے پیام دلکش و حسیں
یہ گھن گرج ہے یا سکون دل کا ایک رنگ ہے
مجاھدانِ صف شکن عدو کی موت بن گئے
جہادِ زندگی کا یہ بھی کامیاب ڈھنگ ہے

بڑھے چلو بڑھے چلو کہ منزلیں قریب ہیں
خُدائے ذوالجلال کے طریق بھی عجیب ہیں
یہ خوفناک وادیاں یہ کوہسار پُر خطر
یہ خاردار راستے قدم قدم مہیب ہیں
ہر ایک بات حوصلہ شکن سہی، ہُوا کرے
مجاہدوں کے چشم و دل یقین کے نقیب ہیں

کچھ اس طرح سے زندگی کے روپ کو سنوار دو
خزاں زدہ چمن کو آج رونقِ بہار دو
عدو نے جن سے چھین لی ہے عشرتِ حیاتِ نو
اُنہیں کے غمکدوں کو نم ضیائے زرنگار دو
کہاں تلک دبی دبی گھٹی گھٹی رہے فضا
مجاھدانِ صف شکن فضائے دل نکھار دو

تمہارے عزمِ جنگ نے سکوں کا دیا پتہ
تمہیں خدا نے اہلِ درد کی دوا بنا دیا

سنگاپور میں تبلیغِ اسلام

آسٹریلیا کے پارلیمنٹری وفد کو قبولِ اسلام کی دعوت

— مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ سنگاپور —

وسط جولائی میں حکومتِ آسٹریلیا کی طرف سے چھ سرکردہ ممبران پر مشتمل ایک پارلیمنٹری ڈیلیگیشن ملیشیا میں موجودہ سیاسی ہیجان کے اندرونی و بیرونی اسباب کو بذاتِ خود معلوم کرنے کی غرض سے چند دنوں کے لئے ملیشیا آیا جس میں پارلیمنٹ کے حزبِ مخالف اور لیبر پارٹیوں کے لیڈر بھی شامل تھے ان کی آمد پر جہاں ملیشیا کی سیاسی اور لیبر پارٹیوں اور یونینوں کی طرف سے انکی کئی ایک استقبالیہ دعوتیں اور پریس کانفرنسیں وغیرہ منعقد ہوئیں وہاں جماعت ہائے احمدیہ ملیشیا کی طرف سے بھی انہیں مذہبی نقطہ نگاہ سے خوش آمدید کہہ کر استقبال کیا گیا۔ یعنی آسٹریلین ہائی کمشنر مقیم سنگاپور سے مشورہ اور اجازت کے بعد ڈیلیگیشن کو حضرت خاتم النبیین سید الاولین والآخرین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاکر حلقہ بگوشِ اسلام ہونے کی انہیں دعوت دی گئی چنانچہ سب ممبران کو انگریزی میں ایک استقبالیہ ایڈریس تیار کرکے پیش کیا گیا اور اس کے ساتھ ہی اسلام کی صحیح تعلیم اور حقائق قرآنی پر مشتمل دس انگریزی کتب کا سٹ علیحدہ علیحدہ ہر ایک ممبر کو پیش کیا گیا جسے سب نے جذباتِ شکر و امتنان کے ساتھ قبول کیا اور متعلقہ کتب کا مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔

کُتب کی پیشکش:۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق مزید اور تفصیلی معلومات کے لئے خاکسار نے وفد کے ممبران کو مندرجہ ذیل نہایت مفید انگریزی کتب پیش کیں۔ جنہیں انہوں نے تشکر کیساتھ قبول کیا۔

(۱) لائف آف محمد (۲) اسلام اور کمیونزم (۳) اسلامی اصول کی فلاسفی (۴) محمد عورت کے حقوق کے محافظ (۵) کمیونزم اور ڈیماکریسی (۶) اخلاق کے متعلق اسلامی تعلیم (۷) احمدیہ موومنٹ (۸) کیا مسیح انسان کی نجات کا موجب ہوئے؟ (۹) مسیح ہندوستان میں (۱۰) مسیح کشمیر میں۔ (۱۱) احمدیت مشرق بعید میں (۱۲) افریقہ میں اسلام (۱۳) میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں۔

۶۶-۱۹۶۵ء میں کارکنانِ صدر انجمن احمدیہ کیلئے دینی نصاب

۶۶-۱۹۶۵ء میں کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے لئے حسبِ ذیل دینی نصاب مقرر کیا جاتا ہے۔ کارکنان کو چاہیئے۔ کہ ابھی سے دینی نصاب کا مطالعہ شروع کر دیں۔

(۱)	قرآن کریم	:۔ سورہ آل عمران مکمل	۷۵ نمبرات کا پرچہ ہوگا
(۲)	حدیث شریف	:۔ نبراس المومنین	
(۳)	علم کلام	:۔ (۱) تجلیات الٰہیہ (۲) اسلام اور جہاد	
(۴)	انٹرویو	۲۵ منٹ	

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دُعا

(حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

میری بہن عزیزہ سیدہ ناصرہ بیگم مع اپنے میاں اور بیٹی کے ۲۷ر اگست بذریعہ بحری جہاز آسٹریلیا سے روانہ ہو گئی ہیں۔ پروگرام کے مطابق ۹ر اکتوبر کو انشاء اللہ العزیز کراچی پہنچیں گی تمام احباب خصوصیت سے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان سے میری عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ موصوفہ کے بخیریت تمام پہنچنے کے لئے دعا فرماویں۔

عزیزہ اپنے دو چھوٹے بچے جو وہاں پر زیر تعلیم ہیں۔ وہیں چھوڑ کر آرہی ہیں۔ ان کیلئے بھی دعا کریں کہ خدا تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں وہاں کی زہریلی فضا سے ہر طرح محفوظ اور اپنی امان رکھے۔ آمین جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہر آپا)

نتیجہ امتحان ایف ایس سی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

میڈیکل گروپ: خلاصہ:

تعداد طلبہ جو شریک امتحان ہوئے: ۲۵
تعداد طلبہ جو کامیاب قرار پائے: ۱۵
تعداد طلبہ جن کا نتیجہ بعد میں اعلان ہوگا: ×
تعداد طلبہ جن کو ایک مضمون میں کمپارٹمنٹ ملی: ۳
تعداد فیل شدگان: ۷

(ا) مندرجہ ذیل طلبہ امتحان میں کامیاب ہوئے:

رول نمبر	نام طالبعلم	نمبر حاصل کردہ	رول نمبر	نام طالبعلم	نمبر حاصل کردہ
۱۹۲۷۹	الطاف الرحمٰن	۵۷۶	۱۹۲۹۴	ایم ظفراللہ خان	۴۴۲
۱۹۲۸۱	مرزا مغفور احمد	۵۳۵	۱۹۲۹۵	سلیم اکبر	۵۵۳
۱۹۲۸۲	عبدالوحید	۵۴۹	۱۹۲۹۶	محمد اعظم خان	۶۱۳
۱۹۲۸۵	محمد طاہر خان	۵۰۶	۱۹۲۹۷	محمد یوسف	۵۵۶
۱۹۲۸۶	منیر احمد نذیر	۵۰۹	۱۹۲۹۸	محمود اسحاق	۵۵۷
۱۹۲۸۷	چوہدری محمد اعظم خان	۴۶۲	۱۹۲۹۹	نصیر احمد	۶۵۴
۱۹۲۸۸	منظفر احمد	۶۵۵	۱۹۳۰۲	محمد رفیق	۴۳۵
۱۹۲۹۳	جاوید احمد خان	۵۵۹			

(ب) مندرجہ ذیل طلبہ کو ان کے نام کے سامنے لکھے ہوئے مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہے۔ یہ طلبا سپلیمنٹری امتحان ستمبر۔اکتوبر میں شریک ہو سکتے ہیں۔

۱۹۲۸۰	کریم احمد	بیالوجی دوسرا پرچہ
۱۹۲۸۳	سید شاہد سلیم	کیمسٹری دونوں پرچے
۱۹۲۹۰	نعیم احمد	کیمسٹری دوسرا پرچہ

ایف۔ایس۔سی (نان میڈیکل گروپ)

تعداد کل طلبہ جو شریک امتحان ہوئے: ۴۲
طالب علم جن کا نتیجہ امتحان بعد میں اعلان ہوگا: ×
تعداد طلبہ جو امتحان کامیاب ہوئے: ۲۲
تعداد طلبہ جن کو ایک مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی: ۱۱
تعداد فیل شدگان: ۹

(الف) مندرجہ ذیل طلبہ امتحان میں کامیاب ہوئے

رول نمبر	نام طالبعلم	نمبر حاصل کردہ	رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
۲۱۲۵۸	سید مولود احمد	۵۴۹	۲۱۲۷۶	سید نصیر احمد	۵۲۰
۲۱۲۵۹	محمد مبشر شاہ	۶۷۵	۲۱۲۷۷	عبدالحمید فاتح	۴۶۲
۲۱۲۶۱	احیاءالدین	۴۹۹	۲۱۲۸۰	ظفر محمود	۵۵۸
۲۱۲۶۲	محمد یوسف شاد	۵۲۷	۲۱۲۸۲	محمد یونس شمس	۶۰۰
۲۱۲۶۵	مبشر احمد خان	۴۵۱	۲۱۲۸۴	منظفر احمد	۵۶۹
۲۱۲۶۷	سلیمان احمد طاہر	۵۱۳	۲۱۲۸۸	ناصر احمد	۴۷۶
۲۱۲۶۸	قریشی فیض محی الدین	۵۵۳	۲۱۲۸۹	سید بشارت علی شاہ	۴۹۲
۲۱۲۶۹	نذیر احمد مرزا	۵۵۲	۲۱۲۹۰	مرزا مبشر احمد	۶۲۴
۲۱۲۷۱	فلاح الدین شمس	۵۰۱	۲۱۲۹۳	محمد حسین انیس	۴۲۵
۲۱۲۷۲	منظور حسین	۶۴۷	۲۱۲۹۶	کبیرالدین طاہر	۵۵۰
۲۱۲۷۳	بشارت احمد صابر	۴۸۲			
۲۱۲۷۴	محمد احمد	۵۰۷			

(ب) مندرجہ ذیل طلبہ کو ان کے نام کے سامنے لکھے ہوئے مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہے وہ اس مضمون کا امتحان سپلیمنٹری امتحان میں دے سکتے ہیں

۲۱۲۶۴	ادریس احمد	انگریزی کا دوسرا پرچہ صرف
۲۱۲۷۰	عبدالرشید منگلہ	کیمسٹری دو پرچے
۲۱۲۷۵	طاہر محمود	انگریزی دو پرچے
۲۱۲۷۸	ضمیر حسین	انگریزی دو پرچے

(F.S.C کمپارٹمنٹ)

۲۱۲۷۹	بشارت احمد	ریاضی دو پرچے
۲۱۲۸۱	ملک محمد اجمل	انگریزی دوسرا پرچہ
۲۱۲۸۳	محبوب احمد	انگریزی دوسرا پرچہ
۲۱۲۸۵	محمد لطیف	کیمسٹری دوسرا پرچہ معہ پریکٹیکل
۲۱۲۸۶	غلام نبی خان	فزکس دونوں پرچے
۲۱۲۸۷	محمد اشرف	انگریزی دوسرا پرچہ
۲۱۲۹۲	سید معین شاہ	انگریزی دونوں پرچے

ایف اے (آرٹس گروپ) تعلیم الاسلام کالج

خلاصہ:

تعداد طلبہ جو شریک امتحان ہوئے: ۸۰
تعداد طلبہ جو کامیاب ہوئے: ۲۲
تعداد طلبہ جن کا نتیجہ بعد میں اعلان ہوگا: ×
تعداد طلبہ جن کو کمپارٹمنٹ آئی: ۳۰
تعداد فیل شدگان: ۲۸

(الف) مندرجہ ذیل طلبہ ایف اے آرٹس گروپ کے امتحان میں کامیاب ہوئے

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
۲۸۵۴۲	اصغر علی	۵۰۶	۲۸۵۹۳	محمد عاقل خان	۴۹۱
۲۸۵۴۶	محمد صدیق	۵۳۰	۲۸۵۹۸	محمد امین پرواز	۴۷۲
۲۸۵۴۷	محمد یوسف	۴۸۹	۲۸۵۹۹	امجد حنیف	۴۰۴
۲۸۵۴۸	محمد سعید بھٹی	۵۵۰	۲۸۶۰۰	محمد حنیف جاوید	۴۸۷
۲۸۵۴۹	شکیل احمد	۵۰۴	۲۸۶۰۲	محمد سعید ارشد	۵۶۳
۲۸۵۵۹	صفدر علی اعظم	۴۵۲	۲۸۶۰۶	امیر احمد	۴۸۴
۲۸۵۷۷	اعجاز احمد چیمہ	۴۳۴	۲۸۶۱۱	عبدالستار	۴۳۷
۲۸۵۷۹	یار محمد	۴۷۶	۲۸۶۱۲	ظفر سلطان	۴۰۴
۲۸۵۸۰	محمد حیات والی	۴۸۴	۲۸۶۱۳	نور احمد شاکر	۴۴۴
۲۸۵۸۲	اعزالحق	۴۵۴	۲۸۶۱۵	طاہر منصور	۴۰۱
۲۸۵۸۵	محمد سلیم اختر	۵۳۹	۲۸۱۸۹	عبدالسبحان طارق	۴۲۱

مندرجہ ذیل طلبہ کو ان کے نام کے سامنے لکھے ہوئے مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہے۔ یہ طلبہ سپلیمنٹری امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں۔

۲۸۵۴۰	زبیر احمد	انگریزی دونوں پرچے	۲۸۵۷۲	غلام محمد	انگریزی دونوں پرچے
۲۸۵۴۱	رفیق احمد منصوری	انگریزی پرچہ دوسرا	۲۸۵۷۳	صالح محمد	״ ״
۲۸۵۴۳	عبدالرشید	انگریزی دونوں پرچے	۲۸۵۷۴	محمد ریاض	״ ״
۲۸۵۵۵	عبدالباسط	״ ״	۲۸۵۷۵	محمد عبداللہ	״ ״
۲۸۵۵۷	عبدالجبار	״ ״	۲۸۵۷۸	احمد علی	״ ״
۲۸۵۶۱	محمد اسمٰعیل	״ ״	۲۸۵۸۱	اللہ دتہ	״ ״
۲۸۵۶۳	ریاض احمد بانگٹ	״ ״	۲۸۵۸۳	اسداللہ خان	״ ״
۲۸۵۶۴	گل محمد ظفر	״ ״	۲۸۵۸۶	ظفر احمد	״ ״
۲۸۵۶۶	مبشر احمد عباس	״ ״	۲۸۵۸۹	اظہر محمد	״ ״
۲۸۵۶۸	محمد اسلم شمشاد	״ ״			
۲۸۵۶۹	محمد انور	״ ״			
۲۸۵۷۱	ملاح خان	ہسٹری دونوں پرچے			

(باقی ص۸ پر)

انعامی تقریری مقابلہ

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر انصار اللہ کا تقریری مقابلہ منعقد ہوگا۔ مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے ہر حصہ لینے والے دوست کو ان میں سے کسی ایک موضوع پر تقریر کرنی ہوگی۔ وقت مقررین کی تعداد کو مدنظر رکھ کر دیا جائے گا۔ انصار کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں حصہ لیں۔ عنوانات حسب ذیل ہوں گے:-

۱- آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں ایک انقلاب برپا کیا۔
۲- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے دنیا کیسے متاثر ہوئی
۳- اسلام ہی میں دنیا کی نجات ہے
۴- صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۵- تربیت اولاد کے لئے نیک نمونہ بنو
۶- باہمی محبت واخوت کی تلقین
۷- ذکر الٰہی-

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ربوہ میں فوجی بھرتی

مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۵ء کو صبح ۸ بجے ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ اور شناختی ہمراہ لائیں۔ تعلیم کم از کم ۶ جماعت پاس عمر ۱۷ سال سے ۲۵ سال تک ہونی چاہیئے۔ مزید تفاصیل مجھ سے دریافت فرمائیں۔

(کیپٹن محمد سعید دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

۱- سالانہ اجتماع پر آنے والی بچیاں اور بہنیں ایک مگ اور ایک پلیٹ اپنے ساتھ لائیں۔
۲- سالانہ اجتماع کا چندہ بہت کم وصول ہو رہا ہے اس لئے براہ مہربانی صدر لجنات اس چندہ کی وصولی کی طرف توجہ فرمادیں۔
۳- جن لجنات کو رپورٹ سالانہ بھجوائی گئی ہیں۔ وہ قیمت ارسال فرمادیں۔ سالانہ رپورٹ واپس نہ کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطالبہ سادہ زندگی

تحریک جدید کا مذکورہ بالا مطالبہ متقاضی ہے کہ آپ اپنے روزمرہ کے اخراجات کا جائزہ لیں اور غیر ضروری اخراجات کو یکسر موقوف فرمادیں۔ اس طرح آپ اشاعت اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی کی اہلیت اپنے اندر پیدا کر سکیں گے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں۔ اپنا خراجات کم کردیں تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں گے"

تحریک جدید کا سال اکتوبر میں اختتام پذیر ہو رہا ہے اگر آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اس زریں ہدایت پر عمل کیا ہوتا تو آج آپ کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہوتا۔ اب بھی کافی وقت ہے۔ ایک آہنی عزم لے کر اٹھیں اور ایفاء عہد کا بہترین نمونہ پیش کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نتیجہ صفحہ ۶ سے آگے

ایف اے (آرٹس گروپ) کمپارٹمنٹ

۲۸۵۹۲ منیر احمد - اکنامکس دوسرا پرچہ صرف

منتظمین سالانہ اجتماع ۲۲، ۲۳، ۲۴ اکتوبر ۱۹۶۵ء

اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی سہولت کے لئے منتظمین سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تعارف کرایا جارہا ہے۔ خدام بوقت ضرورت ان سے رابطہ پیدا کریں۔

منتظم صاحب تیاری مقام اجتماع	مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب	مہتمم عمومی
" خوراک	" چوہدری حمید اللہ صاحب	" مال
" صفائی وآب رسانی	" پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر	" مجالس بیرون
" دفتر بیرون واطلاعات	" عبدالشکور صاحب اسلم	" اشاعت
" علمی مقابلے	" قریشی نور الحق صاحب تنویر	" تعلیم
" ورزشی مقابلے	" صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر و	" صحت جسمانی
" طبی امداد	" حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی	" خدمت خلق
" منتظم سٹیج لاؤڈ سپیکر	" صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب	" مہتمم اصلاح وارشاد
" قیام مہمانان	" چوہدری محمد اعظم صاحب	" تحریک جدید وقف جدید
" سپلائی	" پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی	" تجنید
" روشنی ونمائش صنعتی	" قاضی مبارک احمد صاحب انصاری	" صنعت وتجارت
" نمائش احصائیات	" پروفیسر سعود اللہ خان صاحب نائب " " "	
" اعداد وشمار	" سید عبدالباسط صاحب	" معتمد مرکزیہ
" اشاعت	" میاں لطف الرحمن صاحب محمود مدیر خالد	
" حفاظت بیرون	" پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب مہتمم عمومی	
" تربیت وعمومی اندرون	" سید میر محمود احمد صاحب ناصر	" تربیت

مکرم منتظم صاحب اعلیٰ کا تقرر جناب صدر مجلس اجتماع کے موقع پر فرمائیں گے)

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ

صدقہ خیرات کا دینا نہ دینا دینے والے کی اپنی مرضی پر منحصر ہے مگر زکوٰۃ ایک لازمی فریضہ ہے جس کی ادائیگی کا حکم اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں دیا ہے اگر ایک شخص جس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے مگر وہ ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالےٰ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والا اور اسلام کے پانچ رکنوں میں سے ایک رکن کو توڑنے والا ہوگا۔

پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے انہیں ہمیشہ ہوشیار اور فکر مند رہنا چاہیئے تا اس بارہ میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہونے پائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست دعا

محترم سید محمد لطیف صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ چند دنوں سے بعارضہ بلڈ پریشر اور تبخیر معدہ بیمار ہیں۔ گو انہیں نسبتاً افاقہ تو ہے مگر بعض اوقات تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

احباب جماعت وبزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(مختار احمد ہاشمی)

رول نمبر	نام طالب علم	مضمون جس میں دوبارہ امتحان ہوگا
۲۸۶۰۱	مجید احمد	انگریزی دونوں پرچے
۲۸۶۰۵	عبدالحمید عابد	" "
۲۸۶۰۷	ملازم حسین اختر	" "
۲۸۶۰۸	مشتاق احمد	" "
۲۸۶۰۹	رشید احمد	دوسرا پرچہ صرف
۲۸۶۱۰	مبارک احمد طاہر	" "
۲۸۶۱۴	شاہ نواز باجوہ	" "
۲۸۱۹۱	شاہد احمد چوہدری	" "

دوارکا کے قریب بھارت کے ساحلی قلعہ پر پاکستانی بحریہ کی شدید گولہ باری

کراچی پر حملہ کرنے والے بھارتی طیاروں کے اڈہ کو شدید نقصان پہنچا کر تباہ کر دیا گیا

پاکستانی بحریہ کی توپوں نے حملہ آور تین بھارتی طیاروں کو مار گرایا۔ پاکستانی بیڑے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا

کراچی ۸ ستمبر۔ آج صبح سویرے پاکستانی بحریہ کے جہازوں نے دوارکا کے قریب بھارت کے ساحلی قلعہ پر شدید گولہ باری کی۔ اس گولہ باری کا مقصد یہ تھا کہ بھارت کے اس قلعہ بند فوجی اڈہ کو تباہ کر دیا جائے جہاں سے کراچی پر حملہ کرنے والے طیاروں کو ہدایتیں ملتی ہیں۔ دوارکا کراچی سے ۲۱۰ میل دور کاٹھیاواڑ کے ساحل پر واقع ہے۔ پاکستانی بحریہ کی توپوں نے شدید گولہ باری کر کے ساحلی توپ خانہ کا منہ بند کر دیا اور دوارکا کا قلعہ بند اڈہ بھاری نقصان اٹھا کر تباہی کی نذر ہو گیا۔ دریں اثنا بھارتی طیاروں نے پاکستانی بحریہ کے جہازوں پر حملہ کیا لیکن پاکستانی بحریہ کی توپوں نے انہیں پسپا کر دیا۔ اور ان میں سے تین بمبار طیاروں کو مار گرایا۔ اس نہایت کامیاب حملہ میں پاکستان کی بحری فوج کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچا نہ جانی اور نہ مالی۔ پاکستانی بحریہ کے کمانڈر انچیف وائس ایڈمرل اے آر خان نے ایک پیغام میں بحریہ کے نوجوانوں کو یہ شاندار کارنامہ سرانجام دینے پر مبارکباد دی ہے۔

مجاہدین نے سرینگر کے شمال میں ایک بھارتی کمپنی کا صفایا کر دیا

مظفرآباد ۸ ستمبر۔ مجاہدین کشمیر نے تمام حصوں میں اپنی سرگرمیاں پھر تیز کر دی ہیں۔ کل انہوں نے سری نگر کے شمال اور شمال مغرب میں بھارتی فوج کی ایک کمپنی پر حملہ کر کے اس کا صفایا کر دیا اس جھڑپ میں ۲۸ بھارتی فوجی ہلاک اور ۱۵ زخمی ہوئے۔ اس کے بچے کھچے سپاہیوں کو انہوں نے گرفتار کر لیا اور بہت سا اسلحہ ان کے ہاتھ آیا۔

مجاہدین کشمیر کے لئے جیپوں کا عطیہ

کراچی ۸ ستمبر۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کے وائس چیئرمین حافظ محمد حبیب اللہ نے مجاہدین کشمیر کی امداد کے لئے دو جیپیں بطور عطیہ صدر آزاد کشمیر کے حوالے کر دیں۔ یہ تحفہ گزشتہ دنوں ایک جلسہ عام میں آزاد کشمیر کے صدر کو دیا گیا۔

بھارت کے ہوائی اڈوں پر پاکستانی فضائیہ کی تباہ کن ضربیں

دشمن کے اکتیس ۳۱ طیارے تباہ کر دیئے گئے اب تک ۵۶ طیارے تباہ کئے جا چکے ہیں

راولپنڈی ۸ ستمبر۔ پاک فضائیہ نے کل بھارت کے ان ہوائی اڈوں پر تباہ کن ضربیں لگائیں۔ جہاں سے مشرقی اور مغربی پاکستان کے شہری ٹھکانوں پر حملے کئے جا رہے تھے۔ کل پاک فضائیہ نے دشمن کے ۱۲ ہنٹر، کینبرا بمبار اور دوسرے جہاز تباہ کر دیئے ۲۲ جہاز صبح تباہ کئے گئے، چار تیسرے پہر کی جھڑپوں میں تباہی کی نذر کر دیئے گئے۔ پاک فضائیہ گزشتہ ۳۶ گھنٹوں میں دشمن کے ۵۶ ہوائی جہاز تباہ کر چکی ہے۔ ان میں وہ تین جہاز بھی شامل ہیں جنہیں پاکستانی بحریہ نے آج صبح گرایا ہے۔

دشمن کے بائیس طیارے پیر کے روز فضائی معرکوں میں تباہ کر دیئے گئے ان میں سے تیرہ پٹھانکوٹ کے ہوائی اڈہ پر تباہ کئے گئے جن میں ۹ مگ طیارے بھی شامل تھے۔ بھارتی فضائیہ نے کل صبح پہلی بار لڑائی کے دائرہ کو مشرقی پاکستان تک وسیع کیا۔ جب کہ اس نے ڈھاکہ چٹاگانگ اور بعض دوسرے شہروں پر فضائی حملے کئے پاک فضائیہ نے بھارتی جہازوں کو مار بھگایا۔ اور ایک بھارتی اڈہ پر حملہ کر کے ۱۰ جہاز تباہ کر دیئے۔ کل بھارتی طیاروں نے سرگودھا کے ہوائی اڈے پر دو ناکام فضائی حملے کئے۔ ان میں ایک ہزار پونڈ وزنی بم گرانے والے طیارے بھی شامل تھے۔ پاک فضائیہ نے ان کے ۹ بمبار طیارے گرا کر ان کے حملوں کو ناکام بنا دیا سرگودھا کے ہوائی اڈہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ بھارتی ہوائی جہاز متعدد حملوں کے باوجود ابھی تک کسی پاکستانی اڈہ کو نقصان نہیں پہنچا سکے ہیں

جوڑیاں اور اس کے آس پاس تمام علاقہ پر پاکستانی افواج کا مکمل قبضہ ہے

انہوں نے ایک انچ زمین بھی دشمن کے قبضہ میں جانے نہیں دی

راولپنڈی ۸ ستمبر۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے نے جو چھمب کے محاذ کا معائنہ کر کے آج ہی واپس آیا ہے بتایا کہ جوڑیاں اور اس کے آس پاس کا تمام علاقہ مکمل طور پر پاکستانی افواج کے قبضہ میں ہے اور انہوں نے ایک انچ زمین بھی دشمن کے قبضہ میں نہیں جانے دی ہے۔ بھارتی ریڈیو کا یہ دعویٰ کہ یہ علاقہ ابھی تک بھارت کے قبضہ میں ہے سراسر باطل ہے۔

نمائندہ نے بتایا پاکستانی افواج میں زبردست جوش و خروش ہے۔ انہوں نے ایک انچ زمین بھی اپنے قبضہ سے نہیں جانے دی ہے اور وہ سارے علاقے کو آزاد کرانے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ جوڑیاں کا فوجی اڈہ بہت مضبوطی کے ساتھ قلعہ بند تھا اور اس میں اتنا سامان تھا کہ بھارتی کسی مزید کمک کے بغیر کئی دن تک مقابلہ کر سکتے تھے لیکن چند گھنٹے کے اندر اندر ہی وہ پاکستانی افواج کے حملہ کی تاب نہ لا کر بھاگ کھڑے ہوئے اور انہیں عبرتناک شکست اٹھانا پڑی۔ اس علاقہ کی شہری آبادی کا حوصلہ بلند ہے اور انہوں نے یہ تہیہ کیا ہوا ہے کہ وہ کشمیر کو بھارتی سامراج سے آزاد کرانے کے لئے اپنی جانیں قربان کر دیں گے۔

جموں خالی ہو گیا

سیالکوٹ ۸ ستمبر۔ ایک اطلاع کے مطابق سرحد پار سے آمدہ اطلاعات کے مطابق جموں شہر ویران ہو گیا ہے اور وہاں کی ہندو آبادی نے مکمل طور پر شہر خالی کر دیا ہزاروں ہندو جن میں تاجر پیشہ لوگ شامل ہیں دن رات یہاں سے بھاگ رہے ہیں اور جموں سے پٹھانکوٹ جانے والی سڑک ۲۴ گھنٹے مصروف نظر آتی ہے۔ اب جموں شہر میں صرف بھارتی دستے اور کچھ پولیس کے سپاہی دکھائی دیتے ہیں۔ شہر کے سرکاری دفاتر ہندوستان کے چلے جانے سے کچھ پہلے حکومت نے جموں میں سرکاری دفاتر کو بند کر دیا ہے۔

جموں میں اب صرف بھارتی مسلمان ہیں جو بڑی بے تابی سے پاکستانی فوجوں کی آمد کے منتظر ہیں۔

صدر سوکارنو کی طرف سے پاکستان کی حمایت کا اعلان

جکارتا ۸ ستمبر۔ انڈونیشیا کے صدر سوکارنو نے اعلان کیا ہے کہ انڈونیشیا کے عوام پاکستان اور کشمیر کے عوام کے ساتھ ہیں۔ اور انہیں حق پر سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈونیشی عوام نے پچھلے دنوں بھارت کے خلاف جو مظاہرے کئے تھے مجھے ان کے بارہ میں اطمینان ہے۔ انڈونیشیا کے عوام اور حکومت ہندوستان کے جارحانہ حملوں کو روکنے میں پاکستان اور کشمیری عوام کا ساتھ دیں گے۔

میجر جنرل اختر حسین ملک کا اعزاز

راولپنڈی ۸ ستمبر۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے پاکستانی افواج کے میجر جنرل اختر حسین ملک کو ان کی شاندار خدمات کے عوض ہلال جرأت کا تمغہ عطا فرمایا ہے میجر جنرل اختر حسین ملک بھارتی جارحیت کا مقابلہ کرنے والے پاکستانی ڈویژنوں میں سے ایک ڈویژن کے آفیسر کمانڈنگ ہیں۔